سوال

(123) نماز کی ہر رکعت کے شروع میں تعوذ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہر رکعت میں تعوذ پڑھنا مسنون ہے یا صرف پہلی رکعت میں ہی اور باقی میں صرف بسم اللہ ہے اور اگر کوئی نہ پڑھے تو گناہ تو نہیں ؟ نیز ہر تشہد میں درود اور دعائیں پڑھنا مسنون ہے یا صرف آخری تشہد میں ہی ؟ وضاحت سے تحریر فرمائیں ۔ (ظفر اقبال شکر گڑھ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آیت : "فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ" (النحل :98) کی روسے ہر رکعت کے شروع میں تعوذ یعنی "أعوذ باللہ من الشیطان الرجیم " پڑھنا بہتر ہے ۔ درود پہلے تشہد اور دوسرے دونوں میں پڑھا جاتا ہے ۔ (دیکھئے سنن النسائی :1771 صحیح مسلم :746 دارالسلام :1739)

البتہ دعائیں دیگر دلائل کی بنا پر آخری تشہد میں پڑھنا ہی راجح ہیں ۔ واللہ اعلم ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1 ۔ کتاب الصلاۃ ۔ صفحہ304

محدث فتویٰ